






سکیمہ کا گانا

Sakima's song

-  Ursula Nafula
-  Peris Wachuka
-  Samrina Sana
-  Urdu / English
-  Level 3

(imageless edition)



سکیمہ اپنے والدین اور اپنی چار سالہ بہن کے ساتھ رہتا تھا۔
وہ ایک امیر آدمی کی زمین پر رہتے تھے۔ اُن کی گھاس سے بنی
جھونپڑی، درختوں کی قطار میں سب سے آخر پر تھی۔

...

Sakima lived with his parents and his four year old sister. They lived on a rich man's land. Their grass-thatched hut was at the end of a row of trees.

جب سکیماتین سال کا تھا تو وہ بیمار ہو گیا اور اُس نے اپنی
بینائی کھو دی۔ سکیمایک ہنرمند لڑکا تھا۔

...

When Sakima was three years old, he fell
sick and lost his sight. Sakima was a
talented boy.

سکیمانے بہت سے ایسے کام کیے جو باقی چھ سالہ لڑکے نہیں
کر سکتے تھے۔ مثال کے طور پر، وہ اپنے گاؤں کے بڑے بزرگ
ممبران کے ساتھ بیٹھتا اور ضروری معاملات کے بارے میں
بات چیت کرتا۔

...

Sakima did many things that other six year
old boys did not do. For example, he could
sit with older members of the village and
discuss important matters.

سکیمہ کے والدین امیر آدمی کے گھر پر کام کرتے تھے۔ وہ صبح
سویرے جلدی گھر سے چلے جاتے اور شام دیر سے گھر واپس
آتے۔ سکیمہ اپنی چھوٹی بہن کے ساتھ رہتا۔

...

The parents of Sakima worked at the rich man's house. They left home early in the morning and returned late in the evening. Sakima was left with his little sister.

سکیمہ کو گانے گانا بہت پسند تھا۔ ایک دن اُس کی ماں نے
پوچھا سکیمہ تم یہ گانے کہاں سے سیکھتے ہو؟

...

Sakima loved to sing songs. One day his
mother asked him, "Where do you learn
these songs from, Sakima?"

سکیمانے جواب دیا، یہ مجھے ایسے ہی آجاتے ہیں امی۔ میں
انہیں اپنے دماغ میں سننتا ہوں اور پھر میں گاتا ہوں۔

...

Sakima answered, "They just come, mother.
I hear them in my head and then I sing."

سکیمیا کو اپنی چھوٹی بہن کے لیے گانا پسند تھا، خاص طور پر
جب وہ بھوک محسوس کرتی تھی۔ اُس کی بہن اُسے اپنا
پسندیدہ گانا گاتے ہوئے سنتی اور اُس کی پر سکون دھن پر جھوم
اُٹھتی۔

...

Sakima liked to sing for his little sister,
especially, if she felt hungry. His sister
would listen to him singing his favourite
song. She would sway to the soothing tune.

سکیمایا یہ تم بار بار گاسکتے ہو؟ اُس کی بہن اُس کی منت کرتی۔
سکیمایا اُس کی بات مانتا اور بار بار گاتا۔

...

“Can you sing it again and again, Sakima,”
his sister would beg him. Sakima would
accept and sing it over and over again.

ایک شام جب اُس کے والدین گھر آئے وہ بہت خاموش
تھے۔ سکیمما جانتا تھا کہ کچھ غلط ہے۔

...

One evening when his parents returned home, they were very quiet. Sakima knew that there was something wrong.

کیا پریشانی ہے؟ امی ابو؟ سکیمانے پوچھا۔ سکیمانے کو پتہ چلا کہ امیر
آدمی کا بیٹا غائب ہے۔ وہ آدمی بہت اکیلا اور اُداس ہے۔

...

“What is wrong, mother, father?” Sakima asked. Sakima learned that the rich man’s son was missing. The man was very sad and lonely.

میں اُس کے لیے گا سکتا ہوں۔ ہو سکتا ہے وہ دوبارہ خوش ہو جائے سکیمیا نے اپنے والدین کو بتایا۔ لیکن اُس کے والدین نے منع کر دیا۔ وہ بہت امیر ہے اور تم صرف ایک اندھے لڑکے ہو۔ تمہیں لگتا ہے کہ کیا تمہارا گانا اُس کی کوئی مدد کر سکتا ہے؟

...

"I can sing for him. He might be happy again," Sakima told his parents. But his parents dismissed him. "He is very rich. You are only a blind boy. Do you think your song will help him?"

حتى کہ سکیمانے ہار نہیں مانی۔ اُس کی چھوٹی بہن نے اُسے
سہارا دیا اُس نے کہا سکیمانے گانے مجھے سکون بخشتے ہیں جب
میں بھوکی ہوتی ہوں۔ یہ اُس کو بھی ضرور راحت دیں گے۔

...

However, Sakima did not give up. His little sister supported him. She said, "Sakima's songs soothe me when I am hungry. They will soothe the rich man too."

اگلے دن، سکیمانے اپنی چھوٹی بہن سے اُسے اُس امیر آدمی
کے گھرتک لے جانے کے لیے کہا۔

...

The following day, Sakima asked his little
sister to lead him to the rich man's house.

وہ ایک بڑی کھڑی کے نیچے کھڑا ہو گیا اور اپنا پسندیدہ گانا گانے
لگا۔ دھیرے دھیرے، اُس امیر آدمی کا سر کھڑکی سے نظر آنے
لگا۔

...

He stood below one big window and began
to sing his favourite song. Slowly, the head
of the rich man began to show through the
big window.

مزدور رُک گئے جو کام وہ کر رہے تھے۔ انہوں نے سکیمما کے
خوبصورت گانے کو غور سے سُننا، لیکن ایک آدمی نے کہا، ابھی
تک کوئی بھی مالک کو حوصلہ نہیں دے پایا۔ کیا یہ اندھا لڑکا
اُسے حوصلہ دے پائے گا؟

...

The workers stopped what they were doing.
They listened to Sakima's beautiful song.
But one man said, "Nobody has been able
to console the boss. Does this blind boy
think he will console him?"

سکیمانے اپنا گانا ختم کیا اور واپس جانے کے مڑا۔ لیکن امیر
آدمی بھاگتا ہوا باہر آیا اور کہا مہربانی کر کے دوبارہ گاؤ۔

...

Sakima finished singing his song and turned to leave. But the rich man rushed out and said, "Please sing again."

اُسی لمحے دو آدمی کسی کو سٹریچر پر اُٹھائے لا رہے تھے۔ انہیں
امیر آدمی کا بیٹا زخمی حالت میں سڑک کی بائیں جانب گرا ہوا
ملا۔

...

At that very moment, two men came carrying someone on a stretcher. They had found the rich man's son beaten up and left on the side of the road.

امیر آدمی اپنے بیٹے کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش تھا۔ اُس نے
سکیمہ کو اُس کی حوصلہ افزائی کے لیے انعام دیا۔ وہ اپنے بیٹے
اور سکیمہ کو لے کر ہسپتال گیا تاکہ سکیمہ کی نظر دوبارہ واپس
آسکے۔

...

The rich man was so happy to see his son
again. He rewarded Sakima for consoling
him. He took his son and Sakima to hospital
so Sakima could regain his sight.



Storybooks Canada

storybookscanada.ca

سکیمہ کا گانا

Sakima's song

Written by: Ursula Nafula

Illustrated by: Peris Wachuka

Translated by: (ur) Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons
[Attribution 4.0 International License](https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/).